



Roll No:

Answer Sheet No: _____

Sig. of Candidate: _____

Sig. of Invigilator: _____

فیڈرل بورڈ امتحان برائے جماعت نہم
ماڈل پرچہ اسلامیات (لازمی)
(قومی نصاب 2022)
حصہ اول

کل نمبر: 10

وقت: 15 منٹ

نوٹ: حصہ اول لازمی ہے۔ اس کو پہلے پندرہ منٹ میں مکمل کر کے ناظم مرکز کے حوالے کر دیا جائے۔ لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

سوال نمبر 1۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

- i. توحید کی ضد ہے۔
الف۔ کفر ○ ب۔ نفاق ○ ج۔ شرک ○ د۔ فسق ○
- ii. فتح مکہ کے موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی طرف سے کفار کے لیے عام معافی کا اعلان کس چیز کی علامت ہے؟
الف۔ صبر و تحمل ○ ب۔ صلہ رحمی ○ ج۔ ایثار و قربانی ○ د۔ عفو و درگزر ○
- iii. نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے کس معاہدے کو سرخ اونٹوں سے زیادہ محبوب قرار دیا؟
الف۔ حلف الفضول ○ ب۔ مؤاخات مدینہ ○ ج۔ میثاق مدینہ ○ د۔ صلح حدیبیہ ○
- iv. کسی بھی شے اور کام کو اس کے درست تقاضوں کے مطابق انجام دینا ہے۔
الف۔ اخلاص و تقویٰ ○ ب۔ امانت و دیانت ○ ج۔ صبر و شکر ○ د۔ ایثار و قربانی ○
- v. اللہ تعالیٰ کے کس پیغمبر کو ابلیس نے سجدہ کرنے سے انکار کیا؟
الف۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ○ ب۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام ○ ج۔ حضرت نوح علیہ السلام ○ د۔ حضرت آدم علیہ السلام ○
- vi. حدیث مبارکہ کے مطابق کون سی اخلاقی برائی نیکیوں کو یوں کھا جاتی ہے جیسے آگ خشک لکڑی کو؟
الف۔ تکبر ○ ب۔ حسد ○ ج۔ جھوٹ ○ د۔ غیبت ○
- vii. سچی گواہی کے فروغ کے سبب معاشرے میں:
الف۔ صبر و تحمل فروغ پاتا ہے ○ ب۔ شکر گزاری کا جذبہ پیدا ہوتا ہے ○ ج۔ عدل و انصاف کا بول بالا ہوتا ہے ○ د۔ قناعت و سادگی پروان چڑھتی ہے ○
- viii. کس صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ ان کو لجن داؤدی سے حصہ ملا ہے؟
الف۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ ○ ب۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ ○ ج۔ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ ○ د۔ حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ○
- ix. حضرت امام قشیری رحمۃ اللہ علیہ کے مطابق تصوف کے ذریعے انسان میں پیدا ہوتے ہیں۔
الف۔ معاشی کمالات ○ ب۔ اچھے اوصاف و اخلاق ○ ج۔ عسکری و حربی خصائص ○ د۔ حکمرانی کے کمالات ○
- x. غزوہ احزاب کے موقع پر خود اعتمادی و خود انحصاری کی بہترین مثال ہے۔
الف۔ خندق کی کھدائی ○ ب۔ فرشتوں کا نزول ○ ج۔ افرادی قوت ○ د۔ میثاق مدینہ ○

جوابات: i. ج ii. د iii. الف iv. ب v. د vi. ب
vii. ج viii. الف ix. ب x. الف

فیڈرل بورڈ امتحان برائے جماعت نہم
ماڈل پرچہ اسلامیات (لازمی)
(قومی نصاب 2022)



کل نمبر: 40

وقت: 2:15 گھنٹے

نوٹ: حصہ دوم، حصہ سوم اور حصہ چہارم میں دی گئی ہدایات کے مطابق سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی (B-Sheet) پر دیں۔ جوابات مختص کردہ جگہ پر تحریر کریں۔

حصہ دوم (کل نمبر 10)

(5x2=10)

سوال نمبر 2۔ درج ذیل تمام سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں۔ ہر سوال کے نمبر برابر ہیں۔

i. قرآن مجید کے ہر قسم کی تحریف سے پاک ہونے کی دو دلیلیں تحریر کریں۔ (1+1=2)

یا

عہد رسالت میں حفاظت قرآن مجید کے دو طریقے لکھیں۔ (1+1=2)

ii. ایک طالب علم کی زندگی میں احادیث نبوی ﷺ علیہ وسلم پر عمل کرنے کے دو فوائد تحریر کریں۔ (1+1=2)

یا

عقیدہ توحید کے عملی زندگی پر کوئی سے دو اثرات تحریر کریں۔ (1+1=2)

iii. نماز برائی سے کیسے محفوظ رکھتی ہے؟ دو مثالیں دیں۔ (1+1=2)

یا

فتح مکہ میں عفو و درگزر کے واقعات کو مد نظر رکھتے ہوئے ہم اپنی زندگی میں معاف کرنے کی صفت کو کیسے اپنا سکتے ہیں؟ (2)

iv. روزمرہ زندگی میں شکر و قناعت اختیار کرنے کے دو فوائد تحریر کریں۔ (1+1=2)

یا

بددیانتی اور دھوکہ دہی کے کوئی سے دو نقصانات تحریر کریں۔ (1+1=2)

v. واقعہ کربلا کے بعد حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ کے کردار کے دو پہلو بیان کریں۔ (1+1=2)

یا

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سیرت و کردار کے دو نمایاں پہلو بیان کریں۔ (1+1=2)

حصہ سوم (کل نمبر 16)

(8x2 = 16)

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جوابات تحریر کریں۔ تمام سوالات کے نمبر برابر ہیں۔

سوال نمبر 3۔ عقیدہ ختم نبوت سے کیا مراد ہے؟ قرآن و سنت کی روشنی میں اس کی اہمیت واضح کریں نیز اس عقیدے پر پختہ ایمان کے عملی زندگی پر اثرات تحریر کریں۔ (2+2+4=8)

یا

حسد کے اسباب، نقصانات اور اس سے بچاؤ کے عملی طریقوں کا جائزہ لیں۔ (2+2+4=8)

سوال نمبر 4۔ قرآن و سنت کو مد نظر رکھتے ہوئے انفرادی و اجتماعی، خود اعتمادی و خود انحصاری کا جذبہ کیسے پیدا کیا جاسکتا ہے؟ (2+2+2+2=8)

یا

قرآن و سنت کی روشنی میں ہمسائیوں کی اقسام اور حقوق و آداب تحریر کریں۔ (2+3+3=8)

حصہ چہارم (کل نمبر 14)

سوال نمبر 5- درج ذیل آیات اور ان کا ترجمہ پڑھیں اور سامنے دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کریں۔ (3x3=9)

<p>اس آیت میں: الف۔ کن باتوں کا حکم دیا گیا ہے؟ (02) ب۔ پرہیز گاری کا کیا انعام بیان کیا گیا ہے؟ (01)</p>	<p>(i) وَأُمِرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا تَسْأَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَدْرُؤُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَى ﴿١٣٢﴾ اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو اور اس پر قائم رہو۔ ہم تم سے روزی کے خواستگار نہیں۔ بلکہ تمہیں ہم روزی دیتے ہیں اور (نیک) انجام (اہل) تقویٰ کا ہے۔ (سورۃ قلم آیت نمبر 132)</p>	<p>(i)</p>
<p>ان آیات میں: الف: کس آسمانی کتاب کا ذکر کیا گیا ہے؟ (01) ب: زمین کا وارث کن لوگوں کو قرار دیا گیا ہے؟ (01) ج: نبی اکرم ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مخاطب و اصحابہ وسلم کو کس صفت کے ساتھ مخاطب کیا گیا ہے؟ (01)</p>	<p>(ii) وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزُّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ﴿١٠٥﴾ إِنَّ فِي هَذَا لَبَلَاغًا لِقَوْمٍ عَابِدِينَ ﴿١٠٦﴾ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿١٠٧﴾ اور یقیناً زبور میں ہم نصیحت کے بعد یہ لکھ چکے ہیں کہ زمین کے وارث ہمارے نیک بندے ہوں گے۔ بے شک اس (قرآن) میں ایک بڑا پیغام ہے عبادت گزار لوگوں کے لیے۔ اور ہم نے آپ (ﷺ) صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مخاطب و اصحابہ وسلم کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ (سورۃ الانبیاء آیت نمبر 105 تا 107)</p>	<p>(ii)</p>
یا		
<p>اس آیت میں: الف۔ کن دو کاموں سے بچنے کی تعلیم دی گئی ہے؟ (02) ب۔ کس صفت کو اختیار کرنے کی ترغیب دی گئی ہے؟ (01)</p>	<p>وَالَّذِينَ إِذَا أَنفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾ اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ کجی کرتے ہیں اور (ان کا خرچ) ان دونوں کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔ (سورۃ الفرقان آیت نمبر 67)</p>	
<p>اس آیت میں: الف۔ والدین کی اطاعت کا کیا اصول بیان کیا گیا ہے؟ (02) ب۔ کس کی پیروی کی تلقین کی گئی ہے؟ (01)</p>	<p>(iii) وَإِنْ جَاهَدَاكَ عَلَىٰ أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبُهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيْكُمْ إِلَيْكُمْ إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٥﴾ اور اگر وہ تم پر دباؤ ڈالیں اس پر کہ تم میرے ساتھ اسے شریک کرو جس کا تمہیں علم نہ ہو تو ان دونوں کا کہانہ ماننا اور دنیا (کے معاملات) میں ان دونوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا اور پیروی کرو اس شخص کے راستہ کی جس نے میری طرف رجوع کیا پھر میری ہی طرف تمہیں واپس آنا ہے تو میں تمہیں بتا دوں گا کہ جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔ (سورۃ لقمان آیت نمبر 15)</p>	<p>(iii)</p>
یا		
<p>ان آیت کے مطابق: الف۔ شہر کے کنارے سے آنے والے شخص نے لوگوں کو کیا نصیحت کی؟ (01) ب۔ انبیاء کرام (علیہم السلام) کی کن صفات کا ذکر کیا گیا ہے؟ (02)</p>	<p>وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَىٰ قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ﴿٢١﴾ اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُهْتَدُونَ ﴿٢٢﴾ اور شہر کے آخری کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اس نے کہا اے میری قوم! تم رسولوں کی پیروی کرو۔ ان کی پیروی کرو جو تم سے کوئی اجر نہیں مانگتے اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ (سورۃ ہود آیت نمبر 21 تا 22)</p>	

سوال نمبر 6۔ درج ذیل احادیث مبارکہ پڑھیں اور کسی ایک کے آخر میں دیئے گئے سوالات کے جوابات تحریر کریں۔ (05)

<p>الف۔ اس حدیث مبارکہ میں کن باتوں کی ترغیب دی گئی ہے؟ (02)</p> <p>ب۔ اس حدیث مبارکہ کا ہماری عملی زندگی سے تعلق واضح کریں۔ (03)</p>	<p>أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا، وَخَيْرُهُمْ خَيْرُهُمْ لِنِسَائِهِمْ۔</p> <p>مومنوں میں سے کامل ترین ایمان والا وہ ہے جو اپنے اخلاق میں بہترین ہے، اور ان میں سب سے بہتر وہ ہیں جو اپنی بیویوں کے لیے بہتر ہیں۔</p> <p>(مسند احمد: 9153)</p>
یا	
<p>الف۔ اس حدیث مبارکہ میں کن کبیرہ گناہوں کا ذکر کیا گیا ہے؟ (02)</p> <p>ب۔ اس حدیث مبارکہ کی روشنی میں ہماری عملی زندگی سے تعلق واضح کرتے ہوئے چند قابل اصلاح مروجہ کاموں کی نشاندہی کریں۔ (03)</p>	<p>عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكِبَائِرِ، الشِّرْكَ بِاللَّهِ، وَعُقُوبُ الْوَالِدَيْنِ، وَقَتْلُ النَّفْسِ، وَقَوْلُ الزُّوْرِ.</p> <p>رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبیرہ گناہوں کے بارے میں فرمایا: اللہ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، قتل کرنا اور جھوٹ بولنا۔</p> <p>(صحیح مسلم: 88)</p>